سوال

میں اورخاوند علیحدہ ہوگئے، ہماری علیحدگی کے دوماہ بعداس نے مجھے یہ کہہ کرطلاق دی کہ: میں تجھے طلاق دیتا ہوں اوراللہ اس پر گواہ ہے، جب یہ واقعہ ہوا تومیں حیض کی حالت میں تھی، اس لیے میں نے خاوند کو بتایا کہ یہ طلاق شمار نہیں ہوگی، تووہ کہنے لگا: اس بار تواللہ نے تجھے بچالیا ہے لیکن آئندہ بچ کر رہنا اور علیحدگی کے تین ماہ بعداس نے مجھے اي میل کی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ: میں نے تجھے گواہوں کی موجودگی میں طلاق دی، اس لیے ہم خاونداور بیوی شمار نہیں ہوتے، اورمیں اس وقت حیض کی حالت میں بھی نہ تھی پھراس کے دودن بعد حیض شروع ہوگیا اس نے مجھے یہ میل بھیجی کہ: شریعت اسلامیہ کے مطابق اب تم مطلقہ شمار ہوتی ہو، اورعدت کے بارہ میں یہ ہے کہ میرے خیال کے مطابق پچھلے تین ماہ سے تم عدت گزار رہی ہو اس لیے آپ کے لیے ایک ماہ باقی رہ گیا ہے، اس کے بعد توکسی دوسرے شخص سے شادی کرسکتی ہو اس دوران میں حائضہ تھی تومیں نے اس سے رابطہ کیا اوراسے رجوع کرنے کی درخواست کی تواس نے جواب دیا: اس نے حقیقتا تین طلاقیں دے دي ہیں! پھر میں نے اسے بتایا کہ میں تو حائضہ تھی، اوراب دوہفتے گزرچکے ہیں لیکن اس نے مجھے دوبارہ تین طلاقیں نہیں دیں، برائے مہربانی مجھے یہ بتائیں کہ مجھے کتنی طلاقیں ہوچکی ہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

اول:

حیض کی حالت میں دی گئی طلق کے بارہ میں فقہاء کا اختلاف ہے کہ آیا یہ طلاق واقع ہوگئی یا نہیں؟

جمہور کے ہاں یہ طلاق واقع ہوجائیگی، لیکن فقہاء کی ایک جماعت کے ہاں یہ طلاق واقع نہیں ہوتی، موجودہ دور کے بہت سارے علماء کا یہی فتوی ہے کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوتی جن میں شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ شامل ہیں

اس کی مزید تفصیل آپ سوال نمبر (72417) میں دیکھ سکتی ہیں

اس بنا پر پہلی طلاق شمار نہیں ہوگی

دوم:

اگر آپ کے خاوند نے آپ کو دور رہتے ہوئے طلاق دی ہے اور آپ کو لیٹر لکھ کر طلاق کی خبر دی ہے، تو پھر طلاق کے الفاظ بولنے کے وقت کو دیکھا جائیگا اگر تواس وقت آپ طہر کی حالت میں تھیں تو طلاق واقع ہوگئی ہے، چاہے وہ لیٹر آپ کو طہر کی حالت میں ملا یا پھر حیض کی حالت میں

آپ کے سوال سے ہم یہ سمجھے ہیں کہ آپ کو پہلا لیٹر ملا تو آپ طہر کی حالت میں تھیں، لیکن دوسرا لیٹر ملنے کے وقت آپ حیض کی حالت میں تھیں، اور لیٹر ملنے کا وقت حکم میں اثرانداز نہیں ہوگا، بلکہ جس وقت طلاق کے الفاظ بولے گئے تھے اس وقت کا اعتبار کیا جائیگا

طلاق پر گواہ بنانے شرط نہیں، بلکہ اگر خاوند اکیلا ہی طلاق کے الفاظ بول دے تو طلاق واقع ہوجائیگی، چاہے آپ وہاں موجود نہ بھی ہوں، یا پھر کوئی اور شخص وہاں نہ بھی ہو تب بھی طلاق واقع ہوجائیگی

سوم :

طلاق کے الفاظ بولنے کے بعد سے عدت کا آغاز ہو جائیگا اور جس عورت کو حیض آتا ہے اس کی عدت تین حیض ہے

جب خاوند نے آپ کو طلاق دی اور آپ طہر میں تھیں پھر آپ کو تین حیض آجائیں اور آپ تیسرے حیض سے پاک ہو کر غسل کر لیں تو آپ کی عدت ختم ہو جائیگی

چہارم :

آپ کے خاوند نے بیان کیا ہے کہ اس نے آپ کو تین طلاقیں دی ہیں ، فقہاء کا ایک ہی وقت میں تین طلاقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے ، راجح یہی ہے کہ وہ ایک ہی طلاق واقع ہوگی چاہے وہ ایک ہی کلمہ مثلا تجھے تین طلاقیں " میں کہی جائیں یا پھر علیحدہ کلمات میں مثلا : تجھے طلاق تجھے طلاق تجھے طلاق شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے ، اور شیخ سعدی اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے

اس بنا پر آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو ایک طلاق ہوئی ہے

اس کے ساتھ ہم یہ گزارش کریں گے کہ طلاق کے مسائل میں مکمل تفصیل کا معلوم ہونا ضروری ہے ، لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے علاقے کے اسلامی مرکز میں جا کر اپنا مسئلہ بیان کریں جو کچھ ہوا اسے بیان کریں تا کہ اس کی حقیقت سے واضح ہوسکے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

99328